R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ فلک نما نیوز حیدرآباد

FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly Hyderabad.

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

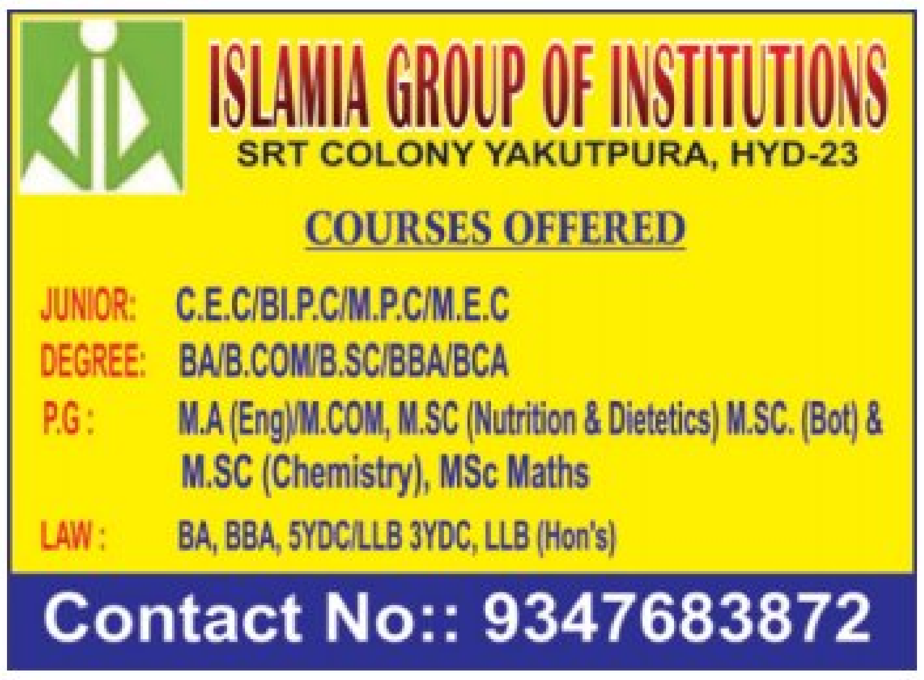

۲۸ / جنوری ۲۰۲۶ء | DATE:28-01-2026 | جلد(14) | شمارہ(04) | قیمت ایک روپیہ | صفحات(4)

مجالس مقامی چناو کا شیڈول جاری، 116 میونسپالٹیز اور 7 کارپوریشنوں کیلئے 11 فروری کو رائے دہی

آج سے پرچہ نامزدگی کا ادخال، 13 فروری کو جانچ، انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ، الیکشن کمشنر رانی کمودنی کی پریس کانفرنس

حیدرآباد۔ تلنگانہ اسٹیٹ الیکشن کمیشن نے ریاست میں مجالس مقامی انتخابات کا شیڈول جاری کردیا ہے۔ 116 میونسپلٹیز، 7 میونسپل کارپوریشنوں کے لئے 11 فروری کو رائے دہی ہوگی۔ اسٹیٹ الیکشن کمشنرا?ئی رانی کمودنی ا?ئی اے ایس نے ڈائرکٹر جنرل پولیس شیودھر ریڈی اور چیف سکریٹری رام کرشنا راو? کے ہمراہ پریس کانفرنس میں الیکشن شیڈول جاری کیا۔ مجالس مقامی انتخابات کا نوٹیفکیشن کل 28 جنوری کی صبح جاری کیا جائے گا جس کے ساتھ ہی پرچہ نامزدگی کے مرحلہ کا ا?غاز ہوگا۔ صبح 10.30 تا شام 5 بجے امیدوار متعلقہ ریٹرننگ ا?فیسرس کے پاس پرچہ نامزدگی داخل کریں گے۔ نوٹیفکیشن کی اجرائی کے بعد بلدی وارڈ سطح پر فہرست رائے دہندگان جاری کی جائے گی۔ پرچہ نامزدگی کے ادخال کی ا?خری تاریخ 30 جنوری شام 5 بجے تک مقرر کی گئی ہے۔ 31 جنوری کو صبح 11 بجے سے پرچہ جات نامزدگی کی جانچ کا ا?غاز ہوگا۔ امیدواروں کی قطعی فہرست 31 جنوری کی شام تک جاری کردی جائے گی۔ پرچہ جات کے مسترد کئے جانے کی صورت میں یکم فروری شام 5 بجے تک ڈسٹرکٹ الیکشن اتھاریٹی یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ الیکشن اتھاریٹی کے پاس اپیل کی جاسکتی ہے۔ 2 فروری کو اِس طرح کی اپیلوں کی یکسوئی کردی جائے گی۔ 3 فروری سہ پہر 3 بجے تک پرچہ جات نامزدگی سے دستبرداری اختیار کی جاسکتی ہے۔ اُسی دن شام میں انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کی قطعی فہرست کا اجراء عمل میں ا?ئے گا۔ رائے دہی 11 فروری صبح 7 تا شام 5 بجے ہوگی۔ دوبارہ رائے دہی کے فیصلہ کی صورت میں مخصوص پولنگ اسٹیشنوں پر 12 فروری کو رائے دہی کے انتظامات کئے جائیں گے۔ رائے شماری کا 13 فروری کی صبح 8 بجے ا?غاز ہوگا اور نتائج کا اعلان کردیا جائے گا۔ الیکشن کمشنر نے کہا کہ ا?زادانہ اور منصفانہ رائے دہی کو یقینی بنانے کے لئے وسیع تر انتظامات کئے گئے ہیں۔ منتخب وارڈ ممبرس کی حلف برداری 16 فروری صبح 11 بجے ہوگی جبکہ اُسی دن دوپہر 12.30 بجے صدورنشین، نائب صدورنشین، میونسپلٹیز، میئر اور ڈپٹی میئر میونسپل کارپوریشن کے انتخاب کے لئے خصوصی اجلاس ہوگا۔ رانی کمودنی نے بتایا کہ 116 میونسپلٹیز اور 7 میونسپل کارپوریشنوں کے تحت جملہ رائے دہندے 52.43 لاکھ ہیں جن میں مرد 25.62 لاکھ اور خواتین 26.80 لاکھ جبکہ دیگر رائے دہندے 640 ہیں۔ مرد رائے دہندوں کے مقابلہ خواتین کی تعداد زیادہ ہے۔ اُنھوں نے بتایا کہ مجموعی طور پر 2996 وارڈس کے لئے رائے دہی ہوگی اور 8203 پولنگ اسٹیشن قائم کئے جائیں گے۔ رائے دہی بیالٹ پیپر کے ذریعہ ہوگی جس کے لئے 16031 بیالٹ باکسیس تیار کئے گئے ہیں۔ 137 اسٹرانگ رومس قائم کئے جارہے ہیں جہاں بیالٹ باکسیس محفوظ کئے جائیں گے۔ رائے شماری کے لئے 136 کاو?نٹنگ سنٹرس قائم کئے جائیں گے۔ رائے دہی کے سلسلہ میں 742 زونل ا?فیسرس، 1379 ریٹرننگ ا?فیسرس، 1547 اسسٹنٹ ریٹرننگ ا?فیسرس، 9560 پولنگ ا?فیسرس اور 31428 ایڈیشنل پولنگ ا?فیسرس کی خدمات حاصل کی جارہی ہیں۔ کارپوریشنوں اور میونسپلٹیز کے جملہ 2996 وارڈس میں تحفظات کو قطعیت دی گئی ہے۔ بی سی جنرل کے تحت 463، بی سی وومن 391، ایس سی جنرل 254، ایس سی وومن 190، ایس ٹی جنرل 147، ایس ٹی وومن 40، جنرل مرد 647 اور جنرل خواتین کے تحت 864 نشستیں الاٹ کی گئی ہیں۔ رانی کمودنی نے کہا کہ انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہوچکا ہے جس پر سختی سے عمل ا?وری کے لئے ضلع کلکٹرس کو ہدایت دی گئی ہے۔ انتخابی مہم کے دوران امن وضبط کی برقراری کے لئے ڈائرکٹر جنرل پولیس شیودھر ریڈی نے ضلعی عہدیداروں کو ہدایات جاری کی ہیں۔

fl ٔ اورالیکٹرک میڈیا اسوسی ا آف حیدرآباد کے چیرمین منتخب ہونے

flسید اصغر حسین صا ٔ کو دلی مبارکباد

ڈپٹی چیف منسٹر سے وزراء کی ملاقات میں کوئی قباحت نہیں: مہیش کمار گوڑ

کانگریس کو کویتا کی ضرورت نہیں، سنگارینی ٹنڈر معاملہ میڈیا کی اختراع

حیدرآباد۔ صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ نے نئی دہلی میں ملک کی تمام ریاستوں کے صدور پردیش کانگریس کمیٹیوں کے اجلاس میں شرکت کی۔ جنرل سکریٹری اے ا?ئی سی سی تنظیمی اُمور کے سی وینو گوپال نے اجلاس طلب کیا جس میں پارٹی کے تنظیمی استحکام کا جائزہ لیا گیا۔ بعد میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے مہیش کمار گوڑ نے توثیق کی کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی کے دورہ امریکہ سے واپسی کے بعد کانگریس ہائی کمان سے تازہ ترین صورتحال پر بات چیت ہوگی۔ اُنھوں نے ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا کے ساتھ 3 وزراء کی ملاقات کے بارے میں میڈیا میں پھیلائی جارہی خبروں کو گمراہ کن قرار دیا۔ اُنھوں نے کہا کہ جو ملاقات علی الاعلان ہوئی ہے اُسے رازدارانہ قرار دینا افسوسناک ہے۔ مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ چیف منسٹر کی غیر موجودگی میں ڈپٹی چیف منسٹر کے ساتھ وزراء کی ملاقات میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ اُنھوں نے وضاحت کی کہ انتظامی اُمور کے سلسلہ میں ڈپٹی چیف منسٹر سے وزراء نے ملاقات کی۔ میڈیا کے بعض گوشے اِس ملاقات کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش کررہے ہیں۔ مہیش کمار گوڑ نے بی ا?ر ایس پر الزام عائد کیا کہ وہ سنگارینی کالریز ٹنڈر معاملہ میں ٹھوس ثبوت کے بغیر حکومت پر الزام تراشی کررہی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ اپوزیشن کے پاس حکومت کو گھیرنے کے لئے کوئی مسائل نہیں ہیں لہذا بے بنیاد الزامات کا سہارا لیا جارہا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ بی ا?ر ایس کے 10 سالہ دور حکومت میں بے قاعدگیوں کی جامع تحقیقات کی جارہی ہیں اور اسی کے تحت فون ٹیاپنگ معاملہ کی جانچ جاری ہے۔ کویتا کی کانگریس میں شمولیت کے امکانات کو مسترد کرتے ہوئے صدر پردیش کانگریس نے کہا کہ کویتا کی شمولیت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ بی ا?ر ایس قائدین کویتا کے الزامات کا جواب دینے کے بجائے حکومت کو نشانہ بنارہے ہیں۔ کویتا نے خود انکشاف کیا کہ کے ٹی ا?ر اور ہریش راو? نے بعض افراد کو پہنچانے کے لئے کنٹراکٹ الاٹ کئے تھے۔ مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ بی جے پی لاکھ کوشش کرلے لیکن تلنگانہ میں برسراقتدار نہیں ا?سکتی۔ اُنھوں نے کہا کہ تلنگانہ کی سیاسی صورتحال کرناٹک سے مختلف ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ تلنگانہ میں بی ا?ر ایس کا بھی صفایا ہوچکا ہے۔ تنظیمی اُمور پر تبصرہ کرتے ہوئے مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ 2 ضلع کانگریس صدور اور مہیلا کانگریس کی ریاستی صدر کا انتخاب ابھی باقی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ بی ا?ر ایس قائدین سوشل میڈیا کے ذریعہ حکومت کے خلاف مہم چلارہے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ نظام ا?باد ضلع میں مجالس مقامی چناو? میں اصل مقابلہ کانگریس اور بی جے پی کے درمیان رہے گا۔ اُنھوں نے کہا کہ کویتا علیحدہ پارٹی کے قیام کے ذریعہ انتخابات میں حصہ لینے پر غور کررہی ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ کول بلاک ٹنڈر معاملہ میں جنرل سکریٹری اے ا?ئی سی سی کے سی وینو گوپال سے کوئی بات چیت نہیں ہوئی اور یہ محض میڈیا کی اختراع ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAK NUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

”وجود زن سے ہے کائنات میں رنگ وبو

جہاز اڑانے سے لے کر پکوڑے تلنے اور ٹرک چلانے جیسے کاموں میں بھی ان کی شراکت دار ٹھہریں، اے حوا کی بیٹیو، کیا کیا کچھ کرنے جارہی ہو۔ ذرا سنبھل کے چلو یہ دنیا تو مردوں کی دنیا ہے اور مردوں ہی کی رہے گی۔ بس لگتا ہے کہ تم مزید بہادر ہونے جارہی ہو کٹھنائیاں اٹھاکے۔ کچھ بھی کرلو، مگر اپنے حقوق کے غاصبوں سے اپنے حق کی جنگ لڑتی رہوگی۔ آج کی عورت نہایت ذمہ دار ہے، نہایت محنت سے گھر بار اور کاروبار زندگی کو رواں دواں رکھتی ہے۔ بلکہ عورت کا عالمی دن منانے والوں سے پوچھے کوئی کہ کائنات کے ذرے ذرے میں عورت کی خوشبو چھپی ہوئی ہے اور کوئی کونا تو کیا کوئی رتی بھر جگہ بھی عورت کے وجود سے خالی نہیں تو اس کے نام زندگی بھر کی عنایتیں کردیجیے۔

ایک معاملہ ذہن میں کھٹکتا رہتا ہے کہ عورت کو تسکین روح اور راحت جاں کہنے والوں نے اسے شگفتہ کلی اور شفاف چشمہ بھی کہا، عورت کے روپ کو رحمت کا درجہ بھی دیا، دلوں پر راج کرنے والی بھی کہا، رتبہ بلند کرکے اسے ماں کے روپ میں جنت کی کنجی کہا گیا، محبت وایثار کی پتلی کہا گیا، خوبیوں کا مجسمہ کہا گیا اور وہ جملہ جو نہایت اہم تھا، مگر اب وہ عامیانہ بھی ہوگیا ہے کہ ”وجود زن سے ہے کائنات میں رنگ وبو۔“ پھر یہ دیکھیے کہ اسے کتنا اہم مقام دے کر کہ عورت بنی نوع انسانیت کا لازمی حصہ ہے اور اسلام نے اسے ممتاز مقام بخشا ہے، مگر آج بھی اس ترقی یافتہ دور میں اسے بنیادی حقوق سے محروم رکھا جاتا ہے، بعض مقامات پر اس کے وجود ہی کو تسلیم نہیں کیا جاتا، اس کے حصے کی جائیداد کہیں باہر نہ جائے۔ اس کے لیے اسے گھر کے تہہ خانوں میں بیڑیاں پہنا کے کنگن کی جگہ اس کی نسوانیت کو روندا جاتا ہے، اس کی شادی قرآن و درخت سے ہمیشہ کے لیے کرادی جاتی ہے، جہاں احتراماً اسے اپنی خواہشات کا گلا گھونٹنا پڑتا ہے۔ اسے اسلام کی رو سے جائیداد میں سے شرعی حق کا حق دار مانا ہی نہیں جاتا، اپنے بیٹوں کو ہر قسم کے حق سے نواز کر والدین سمجھتے ہیں، وہ ہمیشہ کے لیے سرخرو ہوگئے ہیں اور بیٹیوں کی شادی میں صرف اسے جہیز دینے کی حد تک ہی رکھا جاتا ہے بلکہ کچھ جگہوں پر تو اسے بیچ کر کمائی کا ذریعہ بھی سمجھا جاتا ہے۔ بہت سے پسماندہ ذہنیت کے لوگ تو اپنی جاہلیت یوں کہہ کر ظاہر کرتے ہیں کہ دیکھیں جی عورت کی اگر کوئی حیثیت ہوتی تو اسے بھی پیغمبرانہ مقام سے نوازا جاتا، پھر اسے نبوت بھی نہ ملی، بس عورت اسی قابل ہے کہ اسے گھر کی چار دیواری میں نوکرانی بنا کر رکھو۔ خواتین کی جنگ لڑنے والو اسے روحانی حقوق، معاشی حقوق، معاشرتی حقوق، قانونی حقوق اور سیاسی حقوق بھی دلواؤ تو جانیں کہ ہاں عورت کے مقام کو مان لیا گیا ہے، بھلے وہ پیغمبر نہیں، بھلے اس کی گواہی آدھی ہے، بھلے اسے بہت سی شادیوں کی اجازت نہیں ملی، بھلے ہی وہ کوئی وصیت کرنے کی اہل نہیں، بھلے عورت کو بڑی جائیداد رکھنے کا حق نہیں، مگر کچھ شرعی حقوق ایسے ہیں جن کی وہ حق دار ہے، وہ تو اسے بلاتکلف عطا کیے جائیں۔ بھلے عورت جہاز اڑالے، ٹرک چلالے، دوسرے مردانہ کام کرلے، مگر شاید عورت اپنے حقوق کے لیے لڑتی رہے گی اور عورت کے حقوق کو نظر انداز زیادہ تر پسماندہ معاشرے میں اور کہیں کہیں اسلامی معاشرے میں بھی کیا جاتا ہے۔ ہم اندھیروں میں دیے جلاتی ہیں، ہم گلشن میں پھول اگاتی ہیں، صحرا کی ہم بہار ہیں، قسمت کو ہم ہی داؤ پر لگاتی ہیں، زندگی کے امتحان میں صرف ہم ہی اپنے ضبط سے کامیاب ہوتی ہیں، غم کے ابر ہمیں ہی دیکھ کر چھٹ جاتے ہیں، ہم شاخ ہوکر سایہ دار درخت ہوجاتی ہیں، ہم حالت جنوں میں بھی حواس باختہ نہیں ہوتیں، ہم بھولی بھالی ناری ہیں، مگر پھر بھی ہم مضبوط چٹان ہیں، سایہ ہیں، رونق ہیں، کائنات کی اور پھر ہمارے روپ بھی کئی ہیں، کئی رشتے ہم سے جنم لیتے ہیں اور ہماری حیثیت اب صرف ایک دن کی مرہون منت ہوکر رہ گئی، جسے ”خواتین کا عالمی دن“ کہا جاتا ہے، یعنی شب وروز کے ہر لمحے، ہر ساعت کی رونق وتسکین جاں کے لیے بس ایک دن، خوب ہی چرچہ رہا ہے، خواتین کے عالمی دن کا اور مسلمانوں نے بھی خوب ہی منایا یہ دن، کیونکہ ان کے سامنے عظیم ہستی فاطمہ زہرہ؟ ایک رول ماڈل ہیں اور مسلم خواتین اپنا ہر لمحہ ان کی یاد میں گزار کے ان لمحات کو عالم بالا کے حسین لمحات سے تشبیہہ دیتی ہیں۔ اور اب وہی ایام کی مدوجزر ہیں، وہی شور شرابہ، لیکن عورت، عورت کرنے والی آوازیں دب سی گئی ہیں، یہ اٹھیں گی اس وقت جب حوا کی اس بیٹی کی کہانی کچھ یوں شروع ہوگی کہ ”میں اس کائنات کی مظلوم ترین ہستی ہوں، میری ہستی، زیست کی ہر کہانی دکھی داستان پر منتج ہے اور میری زندگی کا ہر پہلو کسی نہ کسی افسوسناک انجام یا المیہ پر ختم ہے۔ یوں تو میں نے ظلم سہہ کے کبھی اف نہ کی، نہ شکوے کیے، نہ شکایت۔ پھر بھی میرے وجود کو بار گراں تصور کیا جاتا ہے۔ اس معاشرے اور اس میں بسنے والوں نے مجھے شعلوں کا گرویدہ بنادیا۔ انہوں نے مجھے اس قدر بے قدر سمجھا کہ مجھے گھبرا کے آگ کو گلے لگانا پڑتا ہے اور میں شعلوں کی چادر لپیٹ کر اس کی راکھ میں سکون پاتی ہوں، پھر یہیں ابدی نیند سو جاتی ہوں کہ آگ میں جھلسنے کے لئے صرف ہم خواتین ہی رہ گئی

فون ٹیاپنگ اسکام، بی آر ایس لیڈر سنتوش کمار سے پولیس کی 8 گھنٹوں تک پوچھ تاچھ

حیدرآباد ۔تلنگانہ کے فون ٹیاپنگ اسکام معاملہ میں خصوصی تحقیقاتی ٹیم نے آج بی آر ایس کے جنرل سکریٹری اور سابق رکن راجیہ سبھا سنتوش کمار کو طلب کرتے ہوئے فون ٹیاپنگ معاملہ کے سلسلہ میں طلب کیا۔ جے سنتوش کمار 3 بجے سہ پہر جوبلی ہلز پولیس اسٹیشن پہونچے جہاں خصوصی تحقیقاتی ٹیم کے عہدیداروں نے اُن سے فون ٹیاپنگ معاملہ میں پوچھ تاچھ کی۔ سہ پہر 3 بجے سے رات تقریباً 11 بجے تک تحقیقاتی عہدیداروں نے سنتوش کمار سے مختلف پہلوو؟ں پر سوالات کئے۔ 8 گھنٹوں کی جانچ کے بعد رات 11 بجے اُنھیں گھر جانے کی اجازت دی گئی۔ خصوصی ٹیم نے اسکام کی جانچ کے سلسلہ میں سی آر پی سی کی دفعہ 160 کے تحت نوٹس جاری کرتے ہوئے طلب کیا تھا۔ اُنھیں اس معاملہ میں بطور گواہ بیان درج کرانے کی خواہش کی گئی تاکہ فون ٹیاپنگ معاملہ کے اہم اُمور کو بے نقاب کیا جاسکے۔ عہدیداروں کا کہنا ہے کہ سنتوش کمار بی ا؟ر ایس دور حکومت میں فون ٹیاپنگ معاملہ سے واقف ہیں۔ تلنگانہ حکومت نے 2024ء ؁ سے فون ٹیاپنگ معاملہ کی تحقیقات کا ا؟غاز کیا اور ڈسمبر میں کمشنر حیدرا؟باد وی سی سجنار کی قیادت میں ایک علیحدہ تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی گئی جس کے بعد سے تحقیقات میں تیزی پیدا ہوئی ہے۔ بی آر ایس ورکنگ پریسڈنٹ کے ٹی راما راو کو 23 جنوری اور ہریش راو؟ کو 20 جنوری کو تحقیقاتی ٹیم نے طلب کیا تھا۔ ان دونوں قائدین کی طلبی کے بعد سنتوش کمار تیسرے اہم بی ا؟ر ایس قائد ہیں جنھیں نوٹس دی گئی ہے۔ تحقیقاتی ٹیم نے بی آر ایس کے سابق رکن اسمبلی جئے پال یادو، سابق ایم ایل سی سی ایچ لنگیا سے بھی پوچھ تاچھ کی ہے۔ سابق پولیس عہدیداروں پربھاکر راو؟، رادھا کشن راو؟ اور پرنیت راو؟ سے بھی پوچھ تاچھ کی گئی ہے۔ فون ٹیاپنگ معاملہ میں سدی پیٹ سے تعلق رکھنے والے چکر دھر گوڑ کی شکایت پر پنجہ گٹہ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا جس کے بعد سے تحقیقات کا ا؟غاز ہوچکا ہے۔ جوبلی ہلز اسسٹنٹ کمشنر پولیس کے دفتر میں سنتوش کمار سے مختلف عہدیداروں نے فون ٹیاپنگ معاملہ میں سوالات کئے۔ ایس آئی ٹی نے واضح کیا کہ ضرورت پڑنے پر سنتوش کمار کو دوبارہ طلب کیا جاسکتا ہے۔

امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پولیس کی اولین ترجیح: شیودھر ریڈی

انڈین یونین مسلم لیگ کے وفد کی ملاقات، بلدی انتخابات کے پیش نظر چوکسی کی اپیل

حیدرآباد۔ تلنگانہ میں مجالس مقامی انتخابات سے عین قبل فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کے لئے کی جارہی سازش کے خلاف پولیس کو چوکسی اختیار کرنی چاہئے۔ انڈین یونین مسلم لیگ تلنگانہ کے وفد نے ڈائرکٹر جنرل پولیس شیودھر ریڈی سے ملاقات کرتے ہوئے یادداشت پیش کی جس میں پرانے پل کے حالیہ واقعہ کے پس منظر میں فرقہ پرست طاقتوں اور شرپسندوں کے خلاف کارروائی کی اپیل کی گئی۔ یادداشت میں کہا کہ حیدرآباد کی صدیوں قدیم ہندو۔ مسلم اتحاد اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی مساعی کی جارہی ہے۔ ریاستی صدر محمد شکیل ایڈوکیٹ کی قیادت میں مفتی مجتبیٰ حسین (جمعی؟ العلماء ؁ ہند)، مظہر شہید اور سید سمیع نے ڈی جی پی کو یادداشت پیش کرتے ہوئے مجالس مقامی کے انتخابات کے پیش نظر چوکسی کی اپیل کی۔ وفد نے فرقہ پرستوں کی کارروائیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پولیس کی بروقت چوکسی اور صورتحال پر قابو پانے کے اقدامات کی ستائش کی۔ پرانے پل واقعہ کے بعد پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے صورتحال بگڑنے سے بچالیا۔ آئندہ بلدی انتخابات کے پیش نظر عوام میں خدشات پائے جاتے ہیں۔ ریاست بھر میں فرقہ پرست تنظیموں پر کڑی نظر رکھی جائے اور فرقہ وارانہ حساس علاقوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرتے ہوئے شرپسندوں کی نگرانی کی جائے۔ وفد نے افواہوں اور غلط معلومات کی سوشیل میڈیا پر تشہیر کو روکنے کا مشورہ دیا۔ ڈی جی پی شیودھر ریڈی نے وفد کو یقین دلایا کہ پولیس امن وامان اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی برقراری کے لئے کوئی کسر باقی نہیں رکھے گی۔

تلنگانہ کی سیاسی صورتحال پر ہائی کمان سے ریونت ریڈی کی امکانی ملاقات

حیدرآباد۔ کانگریس ہائی کمان کی جانب سے چیف منسٹر ریونت ریڈی کو سینئر وزراء ؁ کے ساتھ نئی دہلی طلب کئے جانے کا امکان ہے تاکہ حالیہ دنوں میں حکومت کے مختلف تنازعات پر وضاحت طلب کی جاسکے۔ سنگارینی کالریز کے کول بلاک الاٹمنٹ ٹنڈر اور ا؟و؟ ٹر رنگ روڈ کے اندرونی حدود میں واقع صنعتوں کو منتقل کرتے ہوئے اراضی کی رہائشی اغراض کے لئے منتقلی جیسے فیصلوں پر اپوزیشن نے حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے بے قاعدگیوں کے الزامات عائد کئے ہیں۔ وزراء ؁ کے درمیان تال میل کی کمی اور پنچایت چناو؟ میں پارٹی کے غیر اطمینان بخش مظاہرہ پر بھی ہائی کمان وضاحت طلب کرے گا۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی ان دنوں امریکہ کے دورہ پر ہیں اور توقع ہے کہ 2 فروری کو واپسی کے بعد وہ ہائی کمان قائدین سے ملاقات کریں گے۔ تازہ ترین صورتحال پر اے ا؟ئی سی سی انچارج میناکشی نٹراجن سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ تلنگانہ سے تعلق رکھنے والے بعض سینئر قائدین نے حکومت کی کارکردگی کے بارے میں سونیا گاندھی، ملکارجن کھرگے اور راہول گاندھی کو واقف کرایا ہے۔ تنازعات کی حقیقت جاننے کے لئے ہائی کمان نے چیف منسٹر اور سینئر وزراء ؁ کی طلبی کا فیصلہ کیا ہے۔ توقع ہے کہ فروری کے پہلے ہفتہ میں ملاقات ہوگی۔ تلنگانہ میں تنظیمی سطح پر بعض تبدیلیوں کی پیش قیاسی کی گئی ہے اور توقع ہے کہ ہائی کمان ورکنگ پریسیڈنٹس کے ناموں کی بھی منظوری دے گا۔ گزشتہ 2 برسوں میں انتخابی وعدوں پر عمل ا؟وری کی تفصیلات بھی حاصل کی جائیں گی کیوں کہ عام سروے کے تحت وعدوں کی عدم تکمیل سے عوام میں بے چینی پائی جاتی ہے اور اپوزیشن اس صورتحال کا فائدہ اُٹھانے کے لئے کوشاں ہے۔ حکومت اور پارٹی کے درمیان بہتر اشتراک کے لئے بھی ہائی کمان مساعی کرے گا۔ دوسری طرف چیف منسٹر کے قریبی ذرائع ہائی کمان سے امکانی ملاقات کو معمول کی ملاقات قرار دے رہے ہیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ حکومت کی 2 سالہ کارکردگی کے علاوہ تلنگانہ رائزنگ گلوبل سمٹ اور ورلڈ اکنامک فورم سمٹ کی تفصیلات سے ہائی کمان کو واقف کرایا جائے گا۔

تلنگانہ کیلئے 4096 تک حج ویٹنگ لسٹ کی منظوری

حیدرآباد۔ حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2026ء ؁ کے لئے تلنگانہ کی ویٹنگ لسٹ کو منظوری دی ہے۔ ملک کی 8 ریاستوں کے لئے پانچویں ویٹنگ لسٹ کو حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے منظوری دی گئی جس کے تحت 3995 سے 4096 تک ویٹنگ لسٹ جاری کی گئی۔ دیگر ریاستوں میں دہلی، گجرات، کرناٹک، کیرالا، مدھیہ پردیش، مہاراشٹرا اور ٹاملناڈو کی ویٹنگ لسٹ بھی جاری کی گئی۔ ویٹنگ لسٹ کے منتخب عازمین کو 31 جنوری تک پہلی اور دوسری قسط کی مجموعی رقم 2,77,300 روپئے سنٹرل حج کمیٹی کے اکاو؟نٹ میں جمع کرانے ہوں گے۔ رقم کی ادائیگی کے بعد دستاویزات تلنگانہ حج کمیٹی میں داخل کریں۔ حج کمیٹی ا؟ف انڈیا نے عازمین سے وقت مقررہ سے قبل کاموں کو تکمیل کرنے کی خواہش کی ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

حقِ روزگار کی جدوجہد جاری، دہلی میں کل منریگا کارکنوں، یونینوں اور سماجی کارکنوں کا قومی مکالمہ

نئی دہلی: منریگا قانون میں حالیہ تبدیلیوں کے خلاف کل 22 جنوری کو نئی دہلی کے جواہر بھون میں ایک قومی سطح کا پروگرام منعقد کیا جائے گا، جس میں ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے منریگا کارکن اپنی جدوجہد کی آئندہ حکمت عملی طے کریں گے۔ اس پروگرام کا اعلان سابق رکن پارلیمنٹ اور رچناتمک کانگریس کے چیئرپرسن سندیپ دکشت نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر، 24 اکبر روڈ پر منعقد پریس کانفرنس میں کیا۔ سندیپ دکشت نے بتایا کہ اس پروگرام میں تقریباً 20 سے 25 ریاستوں سے 300 سے 400 کے قریب منریگا کارکن شرکت کریں گے۔ ان کے مطابق یہ کارکن خود اپنی خواہش پر دہلی آ رہے ہیں تاکہ ایک دوسرے کے تجربات سن سکیں اور اس بات پر مشترکہ غور کریں کہ منریگا کے قانون میں کی گئی تبدیلیاں دیہی مزدوروں اور غریب خاندانوں کے مفاد کے خلاف کیوں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اجتماع محض سیاسی نوعیت کا نہیں بلکہ حقوق کی بحالی کے لیے ایک سنجیدہ مکالمہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ منریگا ایک ایسا پروگرام رہا ہے جس نے خاص طور پر کووڈ کے دوران دیہی ہندوستان کے لاکھوں لوگوں کو سہارا دیا اور روزگار کے ساتھ وقار بھی فراہم کیا۔ وقت کے ساتھ یہ اسکیم ایک حق کی صورت اختیار کر گئی تھی، جسے اب موجودہ حکومت ایک فلاحی یا رعایتی پروگرام میں بدلنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان کے مطابق حکومت حق پر مبنی نظام کو خیرات کے تصور میں تبدیل کر رہی ہے، جس کی ملک بھر میں مزاحمت ہو رہی ہے۔ سندیپ دکشت کے مطابق منریگا سے جڑی مزدور یونینیں، دیہی تنظیمیں اور وہ ادارے جو برسوں سے بے زمین اور چھوٹے کسانوں کے ساتھ کام کر رہے ہیں، سب اس تبدیلی سے فکرمند ہیں۔ انہی تنظیموں کے ساتھ بات چیت کے بعد اس قومی اجتماع کا فیصلہ کیا گیا تاکہ کارکن خود اپنی آواز رکھ سکیں اور جدوجہد کی سمت متعین کریں۔ انہوں نے بتایا کہ پروگرام کے دوران ایک علامتی سرگرمی بھی رکھی گئی ہے، جس کے تحت مختلف ریاستوں سے آنے والے کارکن اپنی اپنی منریگا سائٹس سے ایک ایک مٹھی مٹی لائیں گے، جسے یکجا کر کے اتحاد اور مشترکہ جدوجہد کا پیغام دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ کارکن یہ بھی بتائیں گے کہ کس طرح منریگا کے تحت ان کے گاؤں میں سڑکیں، اسکول، تالاب، پانی کے ذخائر اور دیگر عوامی سہولیات تعمیر ہوئیں۔ سندیپ دکشت نے امید ظاہر کی کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور راہل گاندھی بھی اس پروگرام میں شریک ہوں گے اور براہِ راست کارکنوں سے گفتگو کریں گے۔ ان کے مطابق ریاستی حکومتوں کے نمائندے اور وہ اراکین پارلیمنٹ بھی اپنی بات رکھیں گے جو منریگا قانون میں تبدیلی کے دوران متعلقہ کمیٹیوں کا حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر حکومت کے دعوے کے مطابق ملک میں روزگار کے مواقع بڑھے ہیں تو پھر منریگا کے دن سو سے بڑھا کر ایک سو پچیس کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تضاد خود اس بات کا ثبوت ہے کہ روزگار کا بحران برقرار ہے۔ آخر میں انہوں نے میڈیا نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ اس پروگرام میں شرکت کر کے ملک بھر سے آئے مزدوروں سے براہِ راست گفتگو کریں اور زمینی حقیقت کو سمجھیں۔

'جوابدہی کا مطالبہ کرو، ورنہ یہ سڑن ہر دروازے تک پہنچے گی'، کراڑی آبی جماو کی ویڈیو دیکھ کر راہل گاندھی فکرمند

دہلی کی ایک کالونی میں ا?بی جماو? کی ویڈیو نے لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی کو فکر میں مبتلا کر دیا ہے۔ یہ ویڈیو مبارک پور ڈباس واقع شرما انکلیو کی ہے، جہاں گھٹنے بھر گندہ پانی جمع نظر ا? رہا ہے۔ لوگوں کو اپنے گھر تک پہنچنے کے لیے اس گندے پانی میں گھٹنے تک ڈوب کر جانا پڑتا ہے۔ اس ویڈیو کو اپنے ا?فیشیل 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے لکھا ہے کہ "ہر عام ہندوستانی کی زندگی ا?ج ایسی ہی جہنم والی مصیبت بن گئی ہے۔ سسٹم اقتدار کے سامنے فروخت ہو چکا ہے۔ سب ایک دوسرے کی پیٹھ تھپتھپاتے ہیں اور مل کر عوام کو روندتے ہیں۔" راہل گاندھی نے بی جے پی حکومت اور موجودہ نظام کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا ہے کہ یہ مشکل حالات اب 'نئے نارمل' معلوم پڑنے لگے ہیں۔ وہ سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھتے ہیں کہ "ملک میں لالچ کی وبا پھیل چکی ہے، شہری سڑن اس کا سب سے خوفناک چہرہ ہے۔ ہمارا سماج اس لیے مر رہا ہے، کیونکہ ہم نے اس سڑن کو 'نیا نارمل' تصور کر لیا ہے۔ کبھی خاموش، بے زبان، بے پرواہ۔" پوسٹ کے ا?خر میں عوام کو بیدار کرنے کی کوشش کرتے ہوئے راہل گاندھی نے لکھا ہے کہ "جوابدہی کا مطالبہ کرو، ورنہ یہ سڑن ہر دروازے تک پہنچے گی۔" قابل ذکر ہے کہ یہ ویڈیو کانگریس نے بھی اپنے ا?فیشیل 'ایکس' ہینڈل پر گزشتہ روز شیئر کی تھی۔ ویڈیو میں مقامی لوگ اپنی پریشانی ایک میڈیا اہلکار کے سامنے بیان کر رہے ہیں۔ میڈیا اہلکار گندے پانی میں گھٹنے تک ربڑ کا جوتا پہنے داخل ہوتا ہے اور گھروں میں داخل ہو کر کیمرے سے دکھاتا ہے کہ گندہ پانی صرف گلیوں میں ہی نہیں، گھروں میں بھی پہنچ گیا ہے۔ ایک مقامی خاتون بتاتی ہے کہ نہانے اور رفع حاجت کرنے والا گندہ پانی گلیوں میں جمع رہتا ہے۔ کئی بار انتظامیہ سے اس کی شکایت کی گئی، لیکن کوئی سماعت نہیں ہوتی۔ ایک خاتون نے تو یہاں تک کہا کہ اب تک کتنے لوگوں کے سامنے پیشانی ٹیک دیا، لیکن اس پریشانی پر کوئی دھیان نہیں دیتا۔ ایک مقامی شخص نے بتایا کہ اس نے اپنا گھر ہی دوسری جگہ تبدیل کر دیا ہے، کیونکہ یہاں رہنا دشوار ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ تقریباً 8 ماہ سے کالونی کی یہ حالت ہے، لیکن انتظامیہ بالکل بے پروائی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔

'گرین لینڈ حاصل کر کے رہیں گے'، امریکی صدر ٹرمپ نے ورلڈ اکونومک فورم میں ڈنمارک کی لگائی کلاس

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے گرین لینڈ کو کسی بھی حال میں حاصل کرنے کا اپنا عزم ا?ج 'ورلڈ اکونومک فورم' (ڈبلیو ای ایف) میں واضح کر دیا۔ انھوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ امریکہ کو کسی بھی حالت میں گرین لینڈ چاہیے۔ ٹرمپ نے داووس میں گرین لینڈ کو برف کا خوبصورت ٹکڑا بتاتے ہوئے کہا کہ "دنیا کی حفاظت کے لیے امریکہ کو گرین لینڈ چاہیے۔ امریکہ کو چھوڑ کر کوئی بھی ملک یا ممالک کا گروپ گرین لینڈ کو محفوظ بنانے کی حالت میں نہیں ہے۔" امریکی صدر نے امریکہ کی سابقہ قیادت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم بے وقوف تھے جو ہم نے جرمنی سے گرین لینڈ کی حفاظت کرنے کے بعد اسے ڈنمارک کو دے دیا۔ انھوں نے ڈنمارک کی نہ صرف کلاس لگائی، بلکہ 'احسان فراموش' قرار دیتے ہوئے کہا کہ "ڈنمارک صرف 6 گھنٹے کی لڑائی کے بعد جرمنی کے سامنے ہار گیا تھا، اور وہ نہ تو خود کی اور نہ ہی گرین لینڈ کی حفاظت کر پایا۔ اس لیے امریکہ مجبور ہوا، اور ہم نے ایسا کیا۔" وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ "ہر ناٹو معاون کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے علاقہ کی حفاظت کرے۔ ہم ایک بڑی طاقت ہیں۔ جتنی لوگ سمجھتے ہیں، اس سے کہیں زیادہ۔ ا?پ نے ہماری طاقت کو کچھ ہی دن قبل وینزویلا میں دیکھ لیا۔" ڈونالڈ ٹرمپ نے سوئٹزرلینڈ کے داووس میں عالمی لیڈران سے بات کرتے ہوئے کہا کہ گرین لینڈ سے متعلق اپنے پلان میں وہ ان لوگوں کو نہیں بھولیں گے جو 'نہ' کہیں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ "ا?پ 'ہاں' کہہ سکتے ہیں تو میں خوش ہو جاو?ں گا، یا ا?پ 'نہ' کہہ سکتے ہیں، اور ہم یاد رکھیں گے۔" ٹرمپ واضح لفظوں میں کہتے ہیں کہ "یہ صرف امریکہ ہی ہے جو زمین کے اس عظیم ٹکڑے (گرین لینڈ)، برف کے اس خوبصورت ٹکڑے کی حفاظت کر سکتا ہے، اسے فروغ دے سکتا ہے اور اس میں بہتری لا سکتا ہے۔ اسے ایسا بنا سکتا ہے کہ یہ یوروپ کے لیے اچھا ہو، یوروپ کے لیے محفوظ ہو اور ہمارے لیے بھی اچھا ہو۔" انھوں نے یہ بھی دلیل دی کہ گرین لینڈ پر امریکہ کا کنٹرول ناٹو اتحاد کو مضبوطی فراہم کرے گا۔ گرین لینڈ کو حاصل کرنے کے لیے طاقت کا استعمال نہ کیے جانے کا ارادہ بھی ٹرمپ نے اپنے بیان میں ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ "جب تک میں بہت زیادہ طاقت اور زور کا استعمال کرنے کا فیصلہ نہیں کرتا، تب تک ہمیں شاید کچھ نہیں ملے گا۔ لیکن میں ایسا نہیں کروں گا، ٹھیک ہے!" وہ ا?گے کہتے ہیں کہ "یہ شاید میرا سب سے بڑا بیان ہے، کیونکہ لوگوں کو لگ رہا تھا کہ میں طاقت کا استعمال کروں گا۔ مجھے طاقت کا استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں طاقت کا استعمال نہیں کرنا چاہتا۔ میں طاقت کا استعمال نہیں کروں گا۔"

سنبھل: انوج چودھری کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دینے والے جج کے تبادلے سے ناراض وکلاء کا عدالت کے باہر احتجاج

اتر پردیش کے سنبھل میں سی جے ایم وبھانشو سدھیر کے ٹرانسفر اور ڈیموشن کے بعد سنبھل کے وکلاء کافی غصے میں ہیں۔ بدھ کو درجنوں وکلاء نے عدالت کے باہر جم کر نعرے بازی کی۔ اس دوران وکلاء نے 'سی جے ایم صاحب کو واپس لاؤ' کے نعرے بھی لگائے۔ ان لوگوں نے حکومت کے فیصلے پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے تبادلے کی ٹائمنگ پر سوال اٹھایا ہے۔ واضح رہے کہ وبھانشو سدھیر وہی جج ہیں جنہوں نے سنبھل تشدد کے دوران ایک نوجوان کی موت کے معاملے میں اُس وقت کے اے ایس پی انوج چودھری سمیت کئی پولیس اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا تھا۔ لیکن اس حکم کے کچھ دنوں بعد ہی حکومت نے ان کا ڈیموشن کرتے ہوئے تبادلہ کر دیا۔ ان کی جگہ آدتیہ سنگھ سنبھل کے نئے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ مقرر کیے گئے ہیں۔ سی جے ایم وبھانشو سدھیر کے تبادلے پر وکلاء نے محاذ کھول دیا ہے۔ آج چندوسی میں عدالت کے باہر بڑی تعداد میں وکلاء نے ریاستی حکومت اور انتظامیہ کے خلاف جم کر نعرے بازی اور احتجاج کیا۔ وکلاء نے 'سی جے ایم صاحب کو واپس لاؤ' اور 'یوگی جب جب ڈرتا ہے پولیس کو آگے کرتا ہے' کے نعرے لگائے۔ احتجاج کر رہے وکلاء کا الزام ہے کہ عالم نامی نوجوان کی موت کے معاملے میں پولیس کے خلاف کارروائی کا حکم دینے کی وجہ سے ہی سی جے ایم کا سلطان پور تبادلہ کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی سزا کے طور پر ان کا ڈیموشن بھی کر دیا گیا ہے۔ وکلاء نے اس کی ٹائمنگ پر سوال اٹھاتے ہوئے اسے پولیس کے دباؤ کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ سی جے ایم وبھانشو سدھیر کے تبادلے نے قانونی اور انتظامی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ دراصل پورا معاملہ 24 نومبر 2024 کے سنبھل تشدد سے منسلک ہے، جس میں یامین نامی شخص نے اپنے بیٹے کو 3 گولیاں مارنے کا الزام پولیس پر عائد کیا تھا۔ اس درمیان 18 ستمبر 2025 کو وبھانشو سدھیر نے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے طور پر عہدہ سنبھالا۔ چارج سنبھالنے کے کچھ ہی ماہ بعد انہوں نے 9 جنوری 2026 کو اے ایس پی انوج چودھری سمیت کم و بیش 15 پولیس اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر کا حکم دیا تھا، جو 12 جنوری کو منظر عام پر آیا۔ پولیس انتظامیہ نے اس پر بغاوتی رخ اختیار کرتے ہوئے ایف آئی آر درج کرنے سے منع کر دیا تھا اور ہائی کورٹ جانے کی بات کہی تھی۔ لیکن اس درمیان 22 جنوری کو ایف آئی آر درج کرنے کی مدت ختم ہونے سے عین قبل، 20 جنوری کی رات سی جے ایم کا اچانک سلطان پور تبادلہ کر دیا گیا۔ وکلاء نے تبادلے کی ٹائمنگ پر سوال اٹھاتے ہوئے اسے پولیس کے دباؤ کا نتیجہ قرار دیا ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

تلنگانہ میں عوامی حکومت کی بہتر کارکردگی' دوسال میں 62ہزار ملازمتوں کی فراہمی

مختلف شعبوں میں اصلاحات نافذ۔معیشت کوتین ٹریلین ڈالرس تک پہونچانے اقدامات۔گورنرجشنودیو ورما کایوم جمہوریہ تقریب سے خطاب۔پرچم کشائی اور پریڈ کی سلامی لی

حیدرآباد۔گورنرتلنگانہ جشنودیو ورمانے 77ویں یوم جمہوریہ کی تقریب سے خطاب میں ریاستی حکومت کی کارکردگی کی سراہنا کی اور کہا کہ حکومت تلنگانہ کی مجموعی ترقی کیلئے جواقدامات کررہی ہے وہ قابل ستائش ہیں۔گورنرتلنگانہ نے پریڈگراو?نڈ میں منعقدہ یوم جمہوریہ تقریب میں پرچم کشائی کے بعد اپنے خطبہ میں حکومت تلنگانہ کے پروگرام 'رائزنگ تلنگانہ' کا تذکرہ کیااور کہا کہ حکومت اس منصوبہ کے ذریعہ تلنگانہ کو ملک کی دیگر ریاستوں کے ساتھ مسابقت کیلئے تیارکرنے کے علاوہ قومی سطح پر اپنی منفرد شناخت بنانے کوشاں ہے۔انہوں نے ریاست کی معاشی ترقی پرحکومت کے منصوبوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے معیشت کو مستحکم کرنے کے علاوہ قومی ہدف سے خود کو ہم ا?ہنگ کرنے ویژن 2047 تیار کیا ہے اور 2047 تک ریاست کو 30ٹریلین کی معیشت تک پہنچانے منصوبہ تیارکرکے اس پرعمل شروع کیا ہے۔گورنر نے چیف منسٹر ریونت ریڈی کی قیادت میں برسرکار 'عوامی حکومت' کے فلاحی منصوبوں کا تذکرہ کیااور کہا کہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود کے ساتھ تلنگانہ کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنانے میں مصروف ہے۔انہوں نے تلنگانہ کوتین اقتصادی زونس میں منقسم کرکےان کی ترقی کیلئےحکومت کے اقدامات کا تذکرہ کیا اور کہا کہ اس کے دوررس نتائج برا?مد ہونے کا امکان ہے۔گورنر نے حکومت سے مختلف شعبہ جات میں اصلاحات کا تذکرہ کیا اور روزگار کی فراہمی اور نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں کو یقینی بنانے حکومت کے اقدامات کاحوالہ بھی دیا۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں گذشتہ 2 برسوں میں 62 ہزار نوجوانوں کو سرکاری ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں اورتوقع ظاہر کی کہ حکومت مزید اقدامات کے ذریعہ نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں کی فراہمی کے اقدامات کرے گی۔انہوں نے خواتین کوبس میں مفت سفر کی سہولت کے علاوہ 500 روپے میں گیاس سیلنڈر کی فراہمی کی اسکیم کا تذکرہ کیا اور کہا کہ حکومت خواتین کو بااختیار بنانے اور انہیں سہولتوں کی فراہمی کے متعلق جواقدامات کئے ہیں ان سے ریاست کے خواتین خوشحال ہونے لگی ہیں۔مسٹر جشنو دیو ورمانے گروہا جیوتی اسکیم کے علاوہ دیگر اسکیمات کے ذریعہ ایک کروڑ خواتین کوخودکفیل بنانے کے منصوبہ کا بھی تذکرہ کیا۔انہوں نے شعبہ صحت میں حکومت کے اقدامات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے تاریخی عثمانیہ دواخانہ کی نئی عمارت کی تعمیر کیلئے 2700 کروڑروپے کی منظوری دی گئی۔حکومت شعبہ صحت کی ترقی کویقینی بنانے 16ہزارکروڑ کے خرچ کا منصوبہ رکھتی ہے تاکہ ریاست میں صحت عامہ کوبہتر بنایا جاسکےاور اعلیٰ معیاری طبی سہولتوں کی فراہمی عمل میں لائی جاسکے۔گورنر نے حکومت کے نئی جامعات کے منصوبہ اورانٹرگریڈیڈ اسکولوں کی تعمیر کے اقدامات و منصوبوں کا تذکرہ کیا اور کہا کہ حکومت تلنگانہ میں تعلیمی معیارکو بلندکرنے وعالمی معیار کی سہولتوں کی فراہمی کے عہد پر کاربند ہے۔انہوں نے حکومت کے CURE,PURE اور RARE منصوبہ کی تفصیلات کا بتائی اور کہا کہ حکومت نے زون واری اساس پر تلنگانہ اضلاع کی ترقی کا جومنصوبہ تیار کیا ہے اس کیلئے حکومت کے پاس واضح روڈ میاپ ہے۔گورنر نے شہرکووسعت دینے کے علاوہ 'فورتھ سٹی' کی تعمیر کا تذکرہ کیااور کہا کہ حکومت نے مجلس بلدیہ عظیم تر حیدرا?باد کے دائرہ کو وسعت دے کراطراف کی بلدیات کوجی ایچ ایم سی میں ضم کرنے اقدامات کئے تاکہ ان علاقوں کی بھی شہر کے طرز پر ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔یوم جمہوریہ تقریب میں گورنر جشنو دیو ورما کی ا?مد پر ڈپٹی چیف منسٹر مسٹر ملو بھٹی وکرمارک اور چیف سیکریٹری مسٹر راما کرشنا راو? نے خیر مقدم کیا۔قبل ازیں گورنر اور ڈپٹی چیف منسٹر ملو بھٹی وکرمارک نے یادگار شہیدان واقع پریڈ گراو?نڈ پر سرحد کی حفاظت کے دوران شہادت پانے والوں کوخراج عقیدت پیش کیا۔یوم جمہوریہ تقریب میں پولیس کی مختلف بٹالینس نے گورنر کو سلامی پیش کی۔تقریب میں وزراء ؛' اراکین اسمبلی' اراکین کونسل' صدورنشین و مختلف محکمہ جات کے اعلیٰ عہدیدار موجود تھے۔گورنر جشنو دیو ورمانے اپنے خطاب کے دوران شہدائے ا?زادی کو خراج عقیدت کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کا ا?ئین ہماری قومی زندگی کی بنیاد ہےاور 26 جنوری یوم جمہوریہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کی یاد دلاتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ 1950 میں نافذا?ئین انصاف' ا?زادی' مساوات' اوراخوت جیسے سنہرے اصولوں کی ضمانت دیتا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ جمہوریت ایک نظام حکمرانی نہیں بلکہ عوامی خود حکمرانی کا ذریعہ ہے جس میں عوام خود حکمراں ہوتے ہیں۔

شہراور اضلاع میں رمضان کے مؤثر انتظامات کی ہدایت وزیراقلیتی بہبود اظہرالدین کا جائزہ اجلاس

حیدرآباد۔وزیراقلیتی بہبود محمد اظہرالدین نے تمام اضلاع میں رمضان المبارک کے موثر انتظامات کیلئے اندرون ایک ہفتہ ضلع کلکٹرس کی نگرانی میں جائزہ اجلاس منعقدکرنے کی ہدایت دی۔محمد اظہرالدین نے آج سکریٹریٹ میں مختلف کارپوریشنوں کے صدورنشین اورڈسٹرکٹ میناریٹیز ویلفیر آفیسرس کے ساتھ اجلاس منعقد کرتے ہوئے رمضان المبارک کے انتظامات ، شادی مبارک اسکیم اوراقلیتی تعلیمی اداروں کی عمارتوں کی تعمیر جیسے امورکا جائزہ لیا۔انہوں نے ضلعی عہدیداروں کو پابند کیا کہ رمضان المبارک کے انتظامات پرانچارج وزراء ؛ اور عوامی نمائندوں کے ساتھ جائزہ اجلاس منعقد کرتے ہوئے موثر انتظامات کویقینی بنائیں۔انہوں نے شادی مبارک کی زیرالتواء ؛ درخواستوں کی عاجلانہ یکسوئی کی ہدایت دی۔ پردھان منتری جن وکاس کاریکرم کے تحت اسکولوں کی تعمیر کا کام جلدمکمل کرنے اور عمارتوں کوٹمریز کے حوالے کرنے کی ہدایت دی۔اجلاس میں بتایا گیا کہ 33 کے منجملہ صرف 6 اضلاع میں رمضان المبارک کے انتظامات پر اجلاس منعقد کئے گئے۔تاریخی مکہ مسجد اورشاہی مسجد باغ عامہ کے انتظامات کے سلسلہ میں ٹنڈرس طلب کئے گئے ہیں اوروزیراقلیتی بہبود نے فروری کے پہلے ہفتہ میں تمام کاموں کومکمل کرنے کی ہدایت دی۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ رمضان المبارک کے دوران غریب اورمستحق مسلمانوں میں ملبوسات پرمبنی رمضان گفٹ تقسیم کیا جائے۔گزشتہ دوبرسوں سے رمضان گفٹ تقسیم نہیں کئے گئے۔اجلاس کو بتایا گیا کہ شادی مبارک اسکیم کے تحت حکومت نے 650 کروڑ منظور کئے جس میں 541 کروڑجاری کئے گئے تاہم محکمہ نے 252 کروڑ خرچ کئے ہیں۔تحصیلدار اور دیگرسطح پر زیر التواء ؛ درخواستوں کی عاجلانہ یکسوئی کی ہدایت دی گئی۔اجلاس میں غیر حاضر چار ضلع اقلیتی آفیسرس کو میمو جاری کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اجلاس میں صدرنشین وقف بورڈ عظمت اللہ حسینی ، صدرنشین اقلیتی فینانس کارپوریشن عبیداللہ کوتوال،صدرنشین اقلیتی کمیشن طارق انصاری ، صدرنشین کرسچین فینانس کارپوریشن دیپک جان،صدرنشین ٹمریز فہیم قریشی،سکریٹری اقلیتی بہبود بی شفیع اللہ اور دیگرعہدیداروں نے شرکت کی۔

آج بھی ملک میں وہی حالات ، جومنوسمرتی نافذ ہونے کے وقت تھے: کانگریس

''بھارت جوڑو یاترا میں راہل گاندھی جی نے محسوس کیا کہ ملک کے پاورسیکٹر میں دلت، پچھڑے، قبائلی طبقہ کے لوگ ہی نہیں ہیں۔قانونی طور سے تو ہمارے ملک میں بابا صاحب کا ا?ئین نافذ ہے، لیکن ا?ج بھی ملک میں حالات وہی ہیں، جومنوسمرتی نافذ ہونے کے وقت تھے۔'' یہ بیان ا?ج کانگریس اوبی سی محکمہ کے چیئرمین ڈاکٹر جئے ہند نے دہلی کانگریس کے اوبی سی ڈپارٹمنٹ کے زیراہتمام منعقد 'جن نایک کرپوری ٹھاکر لیکچر اور جینتی تقریب' سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ اپنے خطاب میں انھوں نے مزید کہا کہ ''ا?ج بھی دولت اور بڑے عہدہ انہی کے پاس مرکوز ہیں، جن کا ذکر منوسمرتی میں کیا گیا تھا۔دلت، پسماندہ اور قبائلی کے پاس معاشی و سماجی طاقت نہیں ہے۔'' تقریب میں کانگریس کے کئی سرکردہ لیڈران نے شرکت کی اور کرپوری ٹھاکر کی خدمات کے ساتھ ساتھ ملک کے موجودہ حالات کا بھی ذکر کیا۔دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے اپنی تقریر کے دوران کہا کہ ''کرپوری ٹھاکر مجاہد آزادی رہے، پسماندہ طبقات کے رہنما رہے، انہیں بھارت رتن سے بھی نوازا گیا۔ بہار میں ذات پات اور مذہب کی سیاست کی جڑیں بہار میں بہت گہری تھیں، لیکن کرپوری ٹھاکر جی انہیں پار کر 2 بار وزیر اعلیٰ بنے۔'' دیویندر یادو کے مطابق انہوں نے اپنی چھوٹی سی مدت کار میں ملک کی سیاست اور ملک کے سماجی توازن کو برقرار رکھنے کا کام کیا، پسماندہ طبقات اور دلتوں کا پیار حاصل کیا۔ساتھ ہی انہوں نے کرپوری ٹھاکر کی حصولیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ''تعلیم اور ملازمت میں 26 فیصد ریزرویشن دینے کا کام کیا، سب سے پہلے بہار میں شراب بندی نافذ کرنے کا کام کیااور 8ویں کلاس تک مفت تعلیم فراہم کرنے کے متعلق بھی کام کیا۔'' کانگریس ایس سی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین راجیندر پال گوتم نے کہا کہ ''ملک میں پسماندہ طبقات کی اتنی بڑی آبادی ہونے کے بعد بھی ہمیں سماجی انصاف کے لیے جدوجہد کرنی پڑرہی ہے۔آخراس کی کیا وجہ ہے؟ ایک طرف جہاں کانگریس نے پسماندہ طبقات کے لیے آگے بڑھنے کے راستے بنائے تھے، دوسری جانب بی جے پی حکومت نے ہمارے انہیں راستوں کو بند کرنے کا کام کیا۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''بی جے پی حکومت میں سرکاری نوکریوں کوٹھیکیداری پر دیا جانے لگا اور ریزرویشن کے مواقع ہی ختم کر دیے گئے۔'' اڈیشہ کانگریس کے انچارج اجے کمارللونے کہا کہ ''اس ملک میں انگریزوں نے 190 سال حکومت کیے، مغلوں نے 331 سال حکومت کیے کیونکہ ہمارے اندر کی روح بہت آہستہ آہستہ بیدار ہوتی ہے۔ اگر ہم اب بھی بیدار نہیں ہوں گے تو نفرت کا ایک نظریہ تیزی سے بڑھ رہا ہے، گاؤں گاؤں تک پہنچ رہا ہے، وہ ہمارے مزید حقوق صلب کرنے کا کام کرے گا۔'' اجے کمارللو کے مطابق راہل گاندھی جی سماجی انصاف اور ذات پر مبنی مردم شماری کی بات کرتے ہیں۔ہمیں بھی اپنے دل میں تحریک کو بیدار کرنا ہوگا، تبھی تبدیلی ہوگی۔کانگریس ترجمان ڈاکٹر رتن لال نے کہا کہ ''کرپوری ٹھاکر جی ہمیشہ دلتوں اور قبائلیوں کے لیے کھڑے رہتے تھے۔ آج جب دلتوں اور قبائلیوں پر ظلم ہوتا ہے تو حکومت کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔''

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A
Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS
#22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in

Scanned with OKEN Scanner